24-10-2020

پریس ریلیز

دلتوں، مزدوروں، کسانوں اور ملک کے اقتصادی مسائل حل کرے حکومت: امیر جماعت اسلامی ہند

'کورونا ویکسین کا حصول ملک کے ہر فرد کا حق ہے، اسے سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے'

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کی جانب سے آج ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس میں جماعت اسلامی ہند کے امیر جناب سید سعادت اللہ حسینی، نائب امیر جماعت جناب پروفیسر سلیم انجینئر نے صحافیوں سے خطاب کیا۔ کانفرنس میں ملک میں دلتوں، مزدوروں، کسانوں اور اقتصادی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ بہار میں اسمبلی انتخابات ہونے جا رہے ہیں، اس موقع پر سیاسی پارٹیوں کی جانب سے جو اعلانات کئے جا رہے ہیں، انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے مخلصانہ لائحہ عمل تیار کیا جانا چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی جو ہر فرد کو کورونا ویکسین مفت فراہم کرنے کا وعدہ کر رہی ہے۔ اسے سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ آسام میں مدارس کو تعاون نہ دیئے جانے کے سرکاری اعلان پر انہوں نے کہا کہ ہم پہلے بھی اس کی مخالفت کر چکے ہیں اور کرتے رہیں گے کیونکہ اس سے ہزاروں باشندگان کی تعلیم اور روزگار کے مسئلے پیدا ہوں گے لہٰذا جو سیٹ اپ چلا آ رہا ہے اسے ختم کرنا کسی بھی صورت میں صحیح قدم قرار نہیں دیا جا سکتا ہے، حکومت اپنے اس فیصلے کو واپس لے۔ جہاں تک مدرسہ بورڈ کے قیام کی بات ہے تو مدارس کے جو اصول و قواعد ہیں اور ان کے جو مقاصد ہیں ان میں سرکاری مداخلت کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ ہاتھرس واقعہ کے تعلق سے کئے گئے سوال کے جواب میں امیر جماعت نے کہا کہ تشدد کسی کے ساتھ بھی ہو بالخصوص کمزور اور پسماندہ طبقات کے ساتھ جن میں دلت بھی شامل ہیں انتہائی قابل مذمت ہے۔ مجرموں کو جلد سے جلد سخت سزا دی جائے۔ کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے نائب امیر جماعت پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ ملک کے متعدد حصوں میں بالخصوص اترپردیش، بہار اور راجستھان میں دلتوں کے ساتھ تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، مجرمین سیاسی طاقت کا سہارا لے کر سزا سے بچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، حکومت کو چاہئے کہ مجرموں کو سزا دلوانے میں کسی طرح کی رواداری نہ برتے اور ملک کے سماجی، مذہبی اور سیاسی رہنماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ سوشل انجینئرنگ کا منصوبہ بنا کر مساوات اور انسانی برابری کی ترغیب دیں۔ حکومت کی جانب سے نئے زرعی قوانین بنائے جانے پر انہوں نے کہا کہ یہ استحصالی اور کسان مخالف قوانین ہیں۔ اس سے کاشتکاروں کی فصلوں کی قیمتیں کم ہوں گی اور ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ میں اضافہ ہوگا۔ لہٰذا ایسے قوانین کو حکومت واپس لے۔ لیبر قوانین میں ترمیم پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ملازمین کے حقوق کی پامالی ہوگی، ان قوانین کی وجہ سے ملازمین کو کم اجرت پر کام کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا اور مستقل نوعیت کے مزدوروں کو بھی 'کنٹریکٹ ورک' کی حیثیت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی قوانین میں متعدد ایسی شقیں ہیں جو سرمایہ داروں کو فائدہ اور مزدوروں کو نقصان اٹھانے کی راہ ہموار کریں گی۔ ہم ان قوانین میں اصلاح کا مطالبہ کرتے ہیں۔ پروفیسر سلیم انجینئر نے کورونا کے بعد پیدا ہونے والی اقتصادی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے غلط پالیسی اختیار کر کے ملک میں سخت اقتصادی بحران پیدا کر دیا ہے۔ پہلے بغیر کسی تیاری اور ریاستی حکومت سے مشورہ کے اچانک لاک ڈاؤن نافذ کر دیا اور اب حکومت کے پاس مصنوعات کے ڈیمانڈ کو بڑھانے والا ٹھوس پیکج کی کمی ہے، اس سے پسماندہ اور کمزور لوگوں کو سخت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ مصنوعات کے ڈیمانڈ کو فروغ دینے اور

روزگار پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دے۔کانفرنس کے اختتام پر سید تنویر احمد نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم آئندہ بھی اس طرح کی کانفرنس کاانعقاد کرتے رہیں گے اور سوال و جواب کے سیشن کو مزید بڑھانے کی کوشش کریں گے۔

جاری کردہ:

شعبہ میڈیا، جماعت اسلامی ہند